"اچھی نصیحت اور بری غور سے سنو اور جہاں تک ہو سکے عمل کرنے کی کوشش کرو"

"نیک صلاح کی تعمیل تاوان سے خالی نہیں"

ناصح

جسکو

منشی احمد حسین صاحب متعلم ساکن قصبہ فرید آباد ضلع دہلی نے تالیف کیا

بفرمایش محمد نذیر حسین تاجر کتب دہلی بازار دریبہ کلاں

سنہ ۱۸۹۳ء

مطبع انصاری واقع دہلی میں بہ رونق انطباع پائی ہجری سنہ ۱۳۱۱ محمد الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

خدا کی شان ہے۔ کہاں میں۔ کہاں تحصیل علم اور تصنیف و تالیف؟ کون کہہ سکتا ہے کہ ایک غریب لڑکا جسکے ماں ہو نہ باپ۔ زمانہ اور فکر معاش ان خیالات کی فرصت دیگا؟ مگر اسکی بے پایاں عنایات کی وسعت کا اندازہ ہمارے خیال ہماری عقل اور ہمارے ذہن کے پیمانے سے باہر ہے۔ کیا یہ فیاضانہ بخشش نہیں کہ اُسنے گورنمنٹ انگلشیہ کو ہمارا حاکم بنایا جسکے مبارک عہد میں غریب سے غریب کو بھی تعلیم جیسی ضروری بیش بہا اور اعلےٰ شئے کے حصول میں کچھ دقت نہیں۔ ورنہ یہی تعلیم جس سے آجکل ہمارے ہاں کا بچہ بچہ بہرہ ور ہے۔ اور جو اب گویا بچوں کا کھیل ہو رہی ہے پہلے بڑے امیروں دولتمندوں کو کہیں مدت میں نصیب ہوتی تھی۔ وہ بھی اسدرجہ کی نہیں ہا خدا کا شکر اور گورنمنٹ کا شکریہ تو بھلا میں بیچارہ کیا ادا کرونگا؟ بڑے بڑے جو کچھ لکھ چکے ہیں وہ بھی شاید ناکافی ثابت ہوئے اور یہ بیان کرنا کہ میں نے کیا پڑھا؟ کہاں پڑھا اور کیونکر؟ یہ بھی رام کہانی ہے۔ کیوں ناحق سمع خراشی کی؟ اب میں صرف اصل مطلب کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں *

میرے مہربان بزرگو۔! اور دوستو!۔ خود میں کیا اور میری لیاقت کیا؟ اسلئے اسکو تصنیف یا تالیف کہنا۔ تالیف تصنیف کے نام کو بدنام کرنا ہے۔ یا انگلی کاٹ شہیدوں میں داخل ہونا۔ لیکن آجکل جو ایک ہوا چل رہی ہے کہ ادھر اُدھر سے لیا۔

عام پسند سا ایک نام تجویز کر ایک کتاب بناڈالی خواہ مغز سخن کچھ بھی نہو۔ علم و اخلاق اور
مذہب کے لحاظ سے پڑھنے والوں پر کچھ ہی اثر پڑے۔ مگر صاحب تصنیف تو ہو گئے۔ اپنے خیال
کریں تو میری یہ جرأت بھی بیجا نہیں۔ خصوصاً اس صورت میں جبکہ میں نے ہمیں علم کی
ترقی اخلاق و مذہب کی درستی۔ معاش و معاد دونوں کی بہبودی میں کوشش کرنے پر
زور دیا ہے۔ بھائیو! اس ظاہری حیثیت سے تو یہ **رسالہ** کچھ بھی نہیں۔ مگر آپ اسکو غور سے
پڑھینگے تو معلوم ہوگا کہ کیسی کیسی کام کی باتیں بتائیں ہیں۔ اور کیونکر طرح طرح سے علمی اخلاقی
اور مالی حالت میں ترقی کرنے اور خوشحال ہونے کی راہ بتائی ہے!! ہاں کچھ نصیحتیں انگریزی
سے اخذ کی گئی ہیں۔ کچھ وقتاً فوقتاً ذاتی تجربوں سے حاصل ہوئیں۔ چند بڑی غور و فکر
اور طول و طویل بحث کا نتیجہ ہیں۔ انمیں ایسی بھی ہیں کہ کسی کتاب میں دیکھی یا کسی سے سنی یا
دفعتاً بطور ہوائی خیالات کے ذہن میں آئی۔ اور نوٹ بک میں لکھ لی گئی تھیں۔ غرض میں امید
کرتا ہوں کہ اسکا مطالعہ فائدہ سے خالی نہو گا۔ اگرچہ میرا خطاب عموماً نوجوان دوستوں
سے ہے۔ لیکن اگر بزرگ بھی اسکی قدر کریں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ خواہ تو "خُذْ مَا صَفَا
وَدَعْ مَا كَدَرْ" کے مفید خیال سے۔ خواہ اس لحاظ سے کہ جو شخص ترقی کا خواہاں ہے
اسکی ابتدائی کوششوں میں کامیابی اور قدردانی ہونا۔ آئندہ بہتریوں کا ذریعہ و منزل
مقصود کی سیدھی راہ ہے۔ اور اس سے ہمت بڑھتی ہے۔ اب میں دیباچہ کو اس دعا پر ختم
کرتا ہوں کہ خدا میرے دوستوں کو نیک صلاح کے ماننے اور اسپر عمل کرنے کی توفیق دے
اور مجھے آئندہ بھی ایسے ہی نیک کام کرنے کی۔ تاکہ کم و بیش جیسا کچھ میرا علم ہے اُس سے لوگ
بھی فائدہ اُٹھا سکیں۔ اور میں کم از کم اپنی قوم کے لیے مفید ثابت ہوں۔ آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) خدا کی یاد سے کبھی غافل نہو۔ بزم قدرت کی ہر شے اُسیکا راگ گا رہی ہے۔ پھر تم کیونکر اُسے دل سے بھلا سکتے ہو؟

(۲) اُسکے وجود میں کچھ شک نہ کرو۔ پانی کے ہر قطرہ ریگ کے ہر ذرہ اور گھاس کی ہر پتی سے اُسکی قدرت عیاں ہے۔ پھر اُس واجب الوجود کے ہونے میں کیا کلام ہے؟

(۳) اُسکا اور اُسکی حقیقت و ماہیت کا پتہ لگانے کی کوشش نکرو۔ بھلا تمہاری محدود عقل میں وہ غیر محدود کسطرح آسکتا ہے؟

(۴) اُسکی قدرت کے اکثر بھید تمہاری سمجھ میں نہ آئینگے تو تمہیں اُس سے منکر ہونا معقول بات نہیں +

(۵) الٰہیات کے پیچیدہ معاملات میں دخل نہ دو! اُسکے بھید وہی جانے +

(۶) ہاں البتہ اُسکی مخلوقات اور اُسکی قدرت کے قوانین کی بابت جتنا علم حاصل کرو اچھا ہے +

(۷) نیچر (قدرت) کا کوئی کام خالی از مصلحت نہیں ہر چیز کی نسبت خود تحقیق کرو کہ اُسکے بنانے میں کیا حکمت رکھی گئی ہے مگر اپنی حد سے تجاوز نکرو +

(۸) ہر بات میں سمجھ سے کام لو۔ تقلید کے اندھے کنوئیں میں مت گرو +

(۹) ہاں یہ ممکن ہے کہ خدا کی قدرت کے بعض امور تمہاری عقل سے بالاتر ہوں نہ کہ اُسکے خلاف۔ پس ایسی باتوں میں دخل دینے کی جرأت بیجا ہے +

(۱۰) مذہب۔ علم۔ اخلاق کی مفید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہو! +

(۱۱) مذہبی معاملات کو عقل سے پرکھو۔ کیونکہ ایسی بڑی اور خدا کی دی ہوئی شے عقل کے برخلاف (نامعقول) نہیں ہوسکتی +

(۱۲) دینی امور اور منقولات کو معقولات سے مطابق ثابت کرنے کی کوشش کرو۔ اگر کوئی بات تمہاری عقل میں نہ آئے تو اُسے بغیر پوری تحقیق اور کامل ثبوت کے غلط نہ کہو۔ اگر وہ ٹھیک نہ نکلے تو بھی یہ سوچو کہ اسمیں کیا مصلحت تھی؟ +

(۱۳) اپنے اخلاق کی درستی میں بڑی سرگرمی سے کوشش کرو +

(۱۴) اپنے فعل کو قول کے مطابق رکھو۔ ورنہ برے خطابوں سے پکارے جانیکے مستوجب ہوگے +

(۱۵) ظاہری آؤ بھگت تواضع اور بناوٹی عجز و انکسار کا نام اخلاق نہیں بلکہ وہ عادات و خصائل پیدا کرو جو دراصل عین خُلق ہیں +

(۱۶) قومی کاموں میں دل و جان سے کوشش کرو +

(۱۷) اپنے کام میں دوسروں کے فائدہ کا بھی خیال رکھو! تمہارا کوئی کام ایسا نہ ہو جسمیں کوئی نہ کوئی نیکی نہ ہو +

(۱۸) جو کام کرو۔ اسمیں ضرور پہلے سوچ لو کہ اُسکا نتیجہ کیا ہوگا۔ اور کسطرح کرنا چاہیئے تاکہ انجام بخیر ہو +

(۱۹) دشمن کو دوست جاننا دوست کو دشمن جاننے سے بھی بُرا ہے +

(۲۰) تم خود نیکی کرو۔ مگر دشمن سے نیکی کی امید نہ رکھو +

(۲۱) یہ ممکن ہے کہ سب تمہارے رنگ کے نہ ملیں۔ تم خود ہی طلب براری کے لیئے عارضیتاً اُنکے ڈھنگ کے نبجاؤ +

(۲۲) اتفاق کے فائدے نفاق کے نقصانوں سے بڑھکر ہیں +

(۲۳) خاص کی قدر کرو۔ عوام سے خندہ پیشانی رہو +

(۲۴) جس بات میں تمھیں شبہ ہو اُسکا دعویٰ ہرگز نہ کرو۔

(۲۵) مطالعہ کا شوق ترقی علمی کا زینہ ہے مطالعہ کبھی نہ چھوڑو۔

(۲۶) اگر تم مطالعہ سے مانوس نہیں تو اول اول طبیعت پر جبر کرکے ہی شروع کرو۔ پھر وہ خود تمھیں اپنا گرویدہ کرے گا۔

(۲۷) اخلاق پر برا اثر ڈالنے والی کتابیں نہ کبھی دیکھو نہ رکھو۔

(۲۸) خوشحالوں اور مقبلوں پر حسد کرنے کی برائی۔ خود ویسا ہونے کے افسوس اور ہونے کی کوشش سے بڑھکر نہیں ہے۔

(۲۹) بڑے لوگوں میں صرف بیٹھنا ہی قابل نہیں بنا دیتا۔ بلکہ اُن سے علمی فائدہ اُٹھانا چاہیے

(۳۰) اگر تم علماء کی صحبت میں رہتے ہو تو صرف یہی فخر کا باعث نہیں۔ بلکہ یہ ایک اچھا موقع تمھیں حاصل ہے۔ اسے یوں ہی مت گنواؤ۔ کچھ علمیت پیدا کرو۔

(۳۱) بڑوں میں بیٹھکر بڑوں کی سی سیکھو گے چھوٹوں میں گرہ کی بھی کھو بیٹھو گے۔

(۳۲) بزرگی اور بڑائی کچھ عمر ہی پر نہیں جسکا علم بڑا ہے وہ بھی بڑا ہی ہے۔

(۳۳) کوئی بات چھپانے کے قابل نہیں ہے مگر عیب۔

(۳۴) کوئی بات نہ چھپاؤ اگر چھپانا چاہیئے تو ضرور اسمیں کوئی برائی ہوگی۔

(۳۵) اپنے تجربوں سے نتائج نکال کر تحقیق سے انکی صحت کرو اور دیکھو وہ کہانتک صحیح ہیں۔

(۳۶) علم کو عقل اور دانائی اور روشنی طبع کا ذریعہ سمجھو نہ محض ذریعہ معاش۔

(۳۷) ہمیشہ دماغ سے کام لیتے رہو۔ ورنہ بعض سادھوؤں کے سوکھے ہوئے ہاتھ کی مانند نکما ہو جائے گا۔

(۳۸) اپنی طبیعت میں علمی باتوں کا مزہ پیدا کرو!

(۳۹) خدا کی قدرت اور عجائب غرائب مخلوقات کی بابت غور کرکے دلچسپی حاصل کرنیکو اپنا شعار بناؤ

(۴۰) خدا کی یاد کرو - علم کا لطف اٹھاؤ - خلق خدا سے اچھا برتاؤ کرو +

(۴۱) آیندہ نسلوں کے لیئے مفید باتیں جمع کرتے جاؤ - اور وہ کام کرو جس سے بقائے دوام کے دربار میں کرسی ملے - باقی دنیا کے سارے مزے ناپائدار ہیں +

(۴۲) جیسا چٹورپن بُرا ہے ویسا ہی حفظ صحت کے موافق معمولی اور مناسب خورش و پوشش میں خست کرنا بھی +

(۴۳) کوئی ایسی بات مُنہ سے نہ نکالو جس سے پایا جائے کہ تم اپنی لیاقت ظاہر کرنا چاہتے ہو +

(۴۴) اگر واقعی بھی تم میں کوئی خوبی ہو تو شیخی نہ جتاؤ - بلکہ تمھیں سراہیں تو اپنے تئیں اس سے کم اور ناقابل ظاہر کرو +

(۴۵) کان دو ہیں - زبان صرف ایک - اسلیئے سنو زیادہ بولو کم +

(۴۶) خاموشی کے بڑے فائدے ہیں - مگر معقول سوال کا جواب نہ دینا خوبی نہیں ہے +

(۴۷) فائدہ نہ پہنچا سکو تو کسی کے نقصان کے درپے تو نہو +

(۴۸) تم وقت کی قدر نہیں کرتے تو گویا تمھیں بے بہا اور انمول شے کی پروا نہیں +

(۴۹) تمھاری کتابیں الماری کی زینت کے سوا اور کوئی کام نہیں دیتیں تو بہتر ہے کہ اور کسی شوقین کے کام آئیں - یا انکی قیمت کسی اور مفید کام میں لگی ہوتی +

(۵۰) فرانس والوں کا قول ہے کہ زندگی کھانے کے لیئے ہے - اور انگلستان والوں کے نزدیک کھانا قیام زندگی کے لیئے - زندگی کو نیک کاموں میں صرف کرو تو دوسرے کو ترجیح ہے +

(۵۱) کتابیں بڑی قابل قدر چیز ہیں مگر تنا اُنکے جمع کرنے کا شوق مت رکھو - جتنا کہ اُنسے علم حاصل کرنے کا +

(۵۲) اوروں کی کتابیں ناجائز طور پر رکھ لینے سے بہتر ہے کہ جو کچھ انمیں ہے اُسے دل و دماغ

کے خزانہ میں جمع کرلو۔ اور احسان اُٹھاکر گناہ میں نہ پھنسو۔

۵۳ ہٹے کٹے موٹے مُشٹنڈوں کو دینا اپاہجوں پر ظلم ہے۔

۵۴ خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کریں۔

۵۵ جن چیزوں کی تم بیقدری کرتے ہو بیشک کبھی نہ کبھی اُن کے محتاج ہو گے۔ کام کی چیز ضائع نہ کرو۔

۵۶ اسباب زندگی کی قدر کرو۔

۵۷ "داشتہ آید بکار" نہایت ہی آزمودہ مقولہ ہے کوئی چیز بیکار نہ کھونی چاہیئے۔

۵۸ ہر بات میں دوراندیشی بڑے کام آتی ہے۔

۵۹ غیرت کو غصہ پر ترجیح ہے اگر تمھیں بُرے کاموں پر ملامت کیجائے تو غصہ مت ہو۔ بلکہ غیرت سے کام لیکر اُسکو ترک کرنے کی کوشش کرو۔

۶۰ غیرت داروں کی ترقی ممکن ہے غصہ والوں کا علاج اور شامت۔

۶۱ وعدہ کرنا بہت آسان ہے۔ مگر ایفائے وعدہ ذرا کارے دارد۔ وہ وعدہ کرو ہی مت جسکو تم پورا نکر سکو۔ یہ بات بظاہر عام معلوم ہوتی ہے۔ مگر عمل کرتے وقت اسکی قدر ہوگی۔

۶۲ ہر کام میں استقلال بڑی چیز ہے اسکو ہاتھ سے نہ جانے دو۔

۶۳ روزمرہ کے کاموں کا نقشہ ضرور بنانا چاہیئے کوئی کام ناغہ نہونے پائے۔

۶۴ رات کو سونے سے پہلے دن بھر کے نیک بد کاموں کی پڑتال کرو۔ بدی کو ترک اور نیکیوں میں ترقی کرنے کی کوشش کرو۔

۶۵ کسی کام کو آسان نہ سمجھو مگر نہ اتنا مشکل کہ کم ہمتی سے اُسے چھوڑ بیٹھو۔

۶۶ کوئی کام دشوار نہ خیال کرو۔ مگر نہ اتنا سہل کہ سہل انگاری اور بے پروائی سے اُسمیں ڈھیل کرو۔

(۶۷) ارمان سے حرمان ہے۔ آس سے یاس ہے +

(۶۸) خطا گر راست آید ہم خطا ست +

(۶۹) شوق در ہر دل کہ باشد رہبرے درکار نیست +

(۷۰) نیک کام میں کبھی دریغ نکرو +

(۷۱) دل بدست آور کہ حج اکبر ست +

(۷۲) صیغۂ علم میں ایک جگہ ٹھہرا رہنا ممکن نہیں آگے بڑھوگے یا پیچھے ہٹوگے۔ مناسب ہے کہ شوق و مطالعہ سے دن بدن اپنے موجودہ علم کو ترقی دیتے رہو ورنہ ضرور تمھارا علم تنزل پذیر ہوگا +

(۷۳) مطالعہ کے وقت کوئی بات چیت نکرنی چاہیئے +

(۷۴) یہ مان لو کہ بدون سخت محنت کے کوئی فضیلت حاصل نہیں ہوتی +

(۷۵) آمدنی سے زیادہ خرچ نکرو اور رتبہ سے بڑھکر دعویٰ +

(۷۶) سُستی تمام خرابیوں کی جڑ ہے +

(۷۷) سُستی ایسی دھیمی چال چلتی ہے کہ مفلسی جلدی ہی اُسے آن پکڑتی ہے +

(۷۸) سُستی کرنے والوں کو بہت کم فرصت ملتی ہے تم اس سے بالکل فرصت پالو +

(۷۹) محنت کرو ضرور تمہیں اسکا پھل ملیگا +

(۸۰) نکھالی اور بیکار کبھی نہ بیٹھنا چاہئے۔ بیکاری میں بُرے خیالات آیا کرتے ہیں +

(۸۱) حریص و ہوس ترقی کی بنیاد ہے۔ نیک کاموں میں رشک اور حرص سے کام لیکر اس بات کی کوشش کرو کہ تم بھی کچھ کر دکھاؤ۔ بلکہ اوروں پر سبقت لیجاؤ +

(۸۲) محنت کے آگے ساری مشکلات آسان ہیں اسکو اپنا شعار ٹھہرالو۔ +

(۸۳) وقت کا ایک لمحہ بھی بیکار نہ جانے دو۔ سب سے بڑی فضول خرچی یہی ہے +

۸۴ کفایت شعاری اچھی چیز ہے۔ مگر مناسب موقعوں پر خرچ سے بیکر ممسک نہ بنو +

۸۵ اب کا کام ابھی اور آج کا کام کل پر نہ رکھو +

۸۶ اپنی خطاؤں کو ہمیشہ یاد رکھو۔ تاکہ پھر کبھی ایسی خطا تم سے سرزد ہونے پائے +

۸۷ مادری زبان میں تکمیل کو پہنچنا تمہارا فرض ہے +

۸۸ مادری زبان کے علاوہ مذہبی زبان اور حاکم وقت کی زبان کو بھی خوب اچھی طرح سیکھو +

۸۹ اسیطرح تین قانونوں کی پابندی لازم ہے قانون قدرت۔ قانون شرع۔ قانون سلطنت +

۹۰ جھگڑے اور فساد سے جہاں تک ہو سکے بچو +

۹۱ حتی الامکان اپنا کام آپ ہی انجام دو +

۹۲ جس سے علمی فائدہ اٹھا سکتے ہو اس سے پوچھنے میں کبھی ذرا بھی شرم نہ کرو +

۹۳ نیکی بدی کی جزا سزا سے انکار نہ چاہیئے +

۹۴ دنیا میں اسطرح رہو کہ موت حسرت کا باعث نہ ہو +

۹۵ محبت اگر نیک نیتی اور صاف دل سے ہو تو بڑی نعمت ہے +

۹۶ والدین کی جتنی خدمت کرو تھوڑی ہے +

۹۷ کسی قسم کے نشے کی لت نہ لگاؤ +

۹۸ ہر نیکی بدی کا اپنے دل میں خود ہی انصاف کرو +

۹۹ طالب علمی کے بعد یہ خیال نہ کرو کہ ہم علمی باتوں اور نوشت و خواند کو خیرباد کہہ چکے +

۱۰۰ وقت کے پابند رہو +

۱۰۱ خوشی کا اتنا تعاقب نہ کرو کہ حصول کے بعد وہ امید کے برخلاف اور کم معلوم ہو +

۱۰۲ ظاہری ٹیپ ٹاپ کے بجائے علم و اخلاق کے ذریعہ اندرونی زیبائش میں کوشش کرو +

۱۰۳ اوروں کے مال پر نگاہ مت رکھو ورنہ تم اسکے مستوجب ہو کہ اپنا بھی کھو بیٹھو +

۱۰۴ جوانی میں ایسے کام کرو کہ بڑھاپے میں اسکے گذر جانے کا افسوس نہ کرنا پڑے +

۱۰۵ جب تک کام نہ کرلو اُسکو کیا ہوا ہرگز خیال نہ کرو +

۱۰۶ رنج اور مصیبت میں گھبراؤ مت - بڑی ہمت اور استقلال سے اسکا مقابلہ کرو +

۱۰۷ بُرے کاموں سے اول ہی بچو - ورنہ عادت پڑ گئی تو پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے گا +

۱۰۸ کھانے کے وقت کی بابت گھڑی سے نہ پوچھو بلکہ معدہ کے کلوک سے +

۱۰۹ علمی اور اخلاقی دنیا میں کمال حاصل کرنیکی کوشش کرتے رہو +

۱۱۰ فضول کاموں سے بچو اُن سے بظاہر اور کوئی نقصان نہیں تو یہ کیا کم نقصان ہے
کہ تضیع اوقات ہوتی ہے +

۱۱۱ خدا سے ڈرو جو خدا سے ڈرتا ہے اُسے عیب اور گناہ سے بچنے کے لئے دوسرونکے
خوف کی حاجت نہیں +

۱۱۲ گذشتہ نقصان کا رنج اور افسوس نہ کرو بلکہ آیندہ کے واسطے احتیاط رکھو +

۱۱۳ دانا اور محنتی ہو تو کمر ہمت باندھکر اپنے مفید کاموں میں لگ جاؤ کیسے ہی مشکل کیوں نہ
نہوں سب خدا آسان کرے گا +

۱۱۴ خوشی کے وقت زیادہ نہ پھولو +

۱۱۵ تمہارے کام کے وقت لوگ چاہیں کہ تمہیں گھبرا دیں تو ہرگز حواس باختہ نہ ہو جاؤ +

۱۱۶ سچی اور ضروری تفریح چاہتے ہو تو علمی باریکیوں میں ڈھونڈو - یہ بھی نہیں تو قدرت کے
تماشا گاہوں اور نظروں میں - دام صرف کرکے تفریح کی خاطر تماشے دیکھنا تو بالکل بیہودہ ہے

۱۱۷ دانشمند اور ایماندار ہو تو فرائض منصبی کو سب باتوں پر مقدم جانو +

۱۱۸ تعصب ہرگز تمہاری نیکیوں کو روکنے نہ پائے +

۱۱۹ کاموں کو دل لگا کر کرو تاکہ کٹھن نہ معلوم ہوں ۔ بیدلی ہرگز مت کرو +

۱۲۰ مفید باتوں کو دل سے اور کان لگا کر سنو +

۱۲۱ زندگی کے ضروری اور بڑے بڑے معاملات کو قلمبند کرتے رہو +

۱۲۲ مدد ۔ ہمدردی ۔ بھلائی اور سلوک کرتے وقت ہم قوم یا ہم مذہب غیر کا خیال نکرو بھلائی ہر ایک سے کرنی بہتر ہے +

۱۲۳ زمانہ برابر قدم بڑھائے چلا جا رہا ہے ۔ جو کچھ کرنا ہے کر لو +

۱۲۴ جو کام کرنا ہے اُسے اب کر لو ۔ یہ نکہو کہ اُسوقت کرینگے ۔ اسطرح سے اسکے پورا ہونے کی امید نرکھنا +

۱۲۵ اپنے عیبوں کی آپ اصلاح کرو تاکہ اور تمہارے عیب نکالیں +

۱۲۶ ہر حال میں خوش رہو مگر دنیا کی عارضی خوشیوں پر مائل نہو +

۱۲۷ دوسری دفعہ میں ہر کام کو پہلے کی نسبت بہتر کرو ۔ ورنہ مشق یا تواتر لاحاصل ہے +

۱۲۸ جو نیکی تم بناوٹ یا تصنع سے کرتے ہو اُسے اپنی نہ سمجھو چاہیئے کہ وہ تمہاری عادت میں داخل ہو جائے +

۱۲۹ اپنی تعریف کے منتظر نہ رہو یہ طبیعت کا اوچھاپن ہے +

۱۳۰ بدسلوکی پر صرف انتقام سے دست بردار ہی نہ ہو جاؤ ۔ بلکہ آئندہ تیغ احسان سے بدلا لینے کی فکر میں رہو +

۱۳۱ کسی اہم معاملہ میں رائے لگاؤ تو داناؤں کی رائے سے اُسے پرکھو + !

۱۳۲ ہروقت مفید خیالات اور کارآمد ذکر اذکار میں لگے رہو + !

۱۳۳ جب تم نیکی سے ڈگمگانے لگو تو استقلال کا سہارا لو ! +

۱۳۴ ہر کام کو ہمت و استقلال سے انجام تک پہونچاؤ +

۱۳۵ تلوّن کو چھوڑدو۔ استقلال کا سبق سیکھو ورنہ کامیابی سخت دشوار ہوگی +

۱۳۶ خدا اور قوت بازو پر بھروسہ کرو۔ تم ہرگز دوسروں کی کمائی کے مستحق نہیں +

۱۳۷ بدطینت اور ناشایستہ لوگ خواہ تمہیں دق کریں تو صبر و تحمل سے کام لو۔ اور منتظر رہو کہ وہ خود پشیمان ہوکر اسکو ترک کریں +

۱۳۸ اکثر ناتجربہ کار اور بچہ طبیعتوں کا خاصہ ہوتا ہے کہ وہ باتوں باتوں میں بغیر پوچھے اپنے دلی بھیدوں کو اگل دیتے ہیں اور ہاں میں ہاں ملانے کے طور پر اپنی خوبی یا اپنی اور مخاطب کی عادتوں کی مطابقت بیان کرنے لگتے ہیں اس سے بچو اسکا نتیجہ اکثر برا ہوتا ہے +

۱۳۹ تمام مصنوعی یا بناوٹی باتوں سے پرہیز کرو +

۱۴۰ طالب علم ہو تو سکول کے بھروسہ پر نہ ہو گھر کی تعلیم سے تم بہت کچھ حاصل کرسکتے ہو

۱۴۱ تمہارے جن کاموں کا نتیجہ سال تمام پر نکلے گا۔ انھیں ابھی سے شروع کردو اور برابر کرتے رہو آجکل کروگے تو برس کے اخیر میں بھی ختم نہ ہوگا نا تمام ہی رہے گا +

۱۴۲ جاہلوں کو عقلی دلائل سے کسی بات کے سمجھانے کی کوشش نکرو۔ بالکل عبث ہی ایسا ہے جیسا اندھوں سے اشاروں سے باتیں کرنا۔ یا بہروں سے چپکے چپکے گفتگو کرنا +

۱۴۳ برے موقعوں پر بھی کام کے نتائج سوچا کرو +

۱۴۴ اکثر نیکوں کو بھی شیطان بہکا دیا کرتا ہے ہوشیار اور خبردار رہو +

۱۴۵ اپنے نفس پر آپ حکومت کرو۔ اور برے کاموں سے بچنے کے لیے اسطرح خوف رکھو گویا تمہیں یہیں فوراً جوابدہی کرنی پڑے گی +

۱۴۶ پڑھنے کی نسبت غور زیادہ کرنا چاہیئے +

۱۴۷ فضول کتب سے لائبریری بڑھانے کی کوشش نکرو +

۱۴۸ بے ضرورت خواہ کیسی ہی سستی چیز کیوں نہ ہو کبھی خرید و۔ یہ فضول خریداری تمہیں اس قابل بنا دے گی کہ ضروری چیزیں بھی نہ خرید سکو گے +

۱۴۹ اول تو اپنے پابند اوقات رہو کہ کسی طرح سے تمہارے کام میں ہرج نہ ہونے پائے اور اگر اتفاقیہ ایسا ہو بھی جائے تو کہیں نہ کہیں اپنے وقت کی کسر نکال لو ورنہ پابندی ٹوٹ جائے گی جو بڑے بھاری نقصان کا باعث ہو گی +

۱۵۰ ہر دم علمی نتائج کی دھن میں رہو حصول علم کے مدعا کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دو +

۱۵۱ صاف دل رہو۔ کینہ یا بغض بڑے برے جوہر ہیں +

۱۵۲ کسی کام میں بیگار نہ ٹالو پچھتاؤ گے +

۱۵۳ جہاں تک بن پڑے اوروں کو ہدایت کرو اور اُنکے لیے آپ نمونہ بنکر اُن کی اصلاح کیواسطے کوشش کرو +

۱۵۴ صحت جسمانی کا بڑا خیال رکھو۔ تمام دنیاوی کاروبار کا انحصار اسی پر ہے +

۱۵۵ اپنی باقی رہنے والی نیکیوں میں قدم بڑھاؤ۔ فانی چیزیں تمہارا کچھ بھی ساتھ نہیں دے سکتیں +

۱۵۶ کسی کام میں سُستی اور کاہلی سے ذرا بھی ڈھیل نکرو۔ ممکن ہے کہ بڑی خرابی پیدا ہو جائے +

۱۵۷ ہر ایک کو اپنا آپ فکر کرنا چاہیئے کیونکہ اپنا جوابدہ وہ خود ہے نہ کہ کوئی اور +

۱۵۸ حماقت سے جہالت کے بدل ڈالنے کی فضول کوشش کبھی نکرو +

۱۵۹ گستاخی بیہودگی اور حسد کا بڑا محفوظ جواب خاموشی ہے اس سے کام لو +

۱۶۰ ابتدا ہی سے بچوں کو نیکی کے رستہ پر چلاؤ۔ کسی بزرگ کا قول ہے کہ " بچوں کے دل میں نیکی کا بیج بونا فتح کے لیئے میدانِ جنگ کی طرف نوجوانوں کی رہبری کرنے سے کہیں بڑھکر ہے +

۱۶۱ کسی کام میں بے قاعدگی نکرو۔ اسطرح کامیابی مشکل ہے +

۱۶۲ توکل اور ہمت کے ساتھ کوشش کرو۔ اپنی روش اعتدال پر رکھو۔ یہی سلامتی اور خوشحالی کا رستہ ہے +

۱۶۳ کسی شئے کے ضائع کرتے وقت یہ خیال کرو کہ اسکے بنانے میں جو محنت شاقہ گوارا کی گئی تھی کیا وہ صرف اسی لیے ہی کہ اُسے اسطرح فضول کھو دیا جائے ہر شئے کا اچھا یا بہتر استعمال کرو +

۱۶۴ قناعت بڑی چیز ہے۔ اسپر قادر ہو تو تم بڑے دولتمند ہو +

۱۶۵ اپنا نفس اپنے آپ ہی کو بعض دفعہ دھوکا دیا کرتا ہے اسکے دام میں کبھی نہ آنا وہ تمہاری لیاقت۔ علم۔ نیک چلنی کو تمہاری اصلیت سے زیادہ ظاہر کرے گا۔ مگر ہرگز نہ ماننا۔ بلکہ اپنے تئیں ہمیشہ کم سمجھتے رہو اور حتی الوسع ترقی کرو +

۱۶۶ عام اور معمولی باتوں میں بھی اعلیٰ اعلیٰ نتائج اور کام کی باتیں پیدا کرو +

۱۶۷ مذہب کے بڑے بڑے معاملات کو بڑی احتیاط سے پرکھو +

۱۶۸ احتیاط کرو تو پوری کرو۔ امکان تک کی صورتوں کو نہ چھوڑو +

۱۶۹ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی خوبی ہوتی ہے۔ سب سے کچھ نہ کچھ مفید بات سیکھو تاکہ بہت کچھ حاصل کرلو +

۱۷۰ فقط یونیورسٹی کی ڈگریاں حاصل کرنے کے واسطے سخت محنتوں میں اپنے جسم کو ایسا مت گھلا دو کہ جب تم اسکا فائدہ اُٹھانیکے لایق ہو تو خود ہی اُٹھ جاؤ +

۱۷۱ ذاتی لیاقت اور سچی قابلیت پیدا کرنے کی کوشش کرو +

۱۷۲ نہ تو بہت ہی سخت محنت کرو نہ فرائض میں بے پروائی۔ ہمیشہ اعتدال کو مدنظر رکھو +

۱۷۳ دن کا ایک لمحہ بھی بیکار نہ جانے دو رات کی مصنوعی روشنی میں کام کرنے کی عادت سے بچو خصوصاً

جبکہ تمہیں باریک کام کرنا ہو +

۱۷۴ اعلے درجہ کی جدید تصانیف کو زیر مطالعہ رکھو +

۱۷۵ واقفیت سب قسم کی باتوں میں حاصل کرو۔ مگر اپنے واسطے صرف شایستگی ہی پسند کرو +

۱۷۶ مشکل فہم اور عام پسند بنو +

۱۷۷ غربا کو زیادہ کتب خریدنے کا شوق نچاہیئے۔ مناسب ہے کہ مستعار لیکر اعلیٰ اعلیٰ مضامین کی نقلیں خلاصے کر لیا کریں۔ اس سے دو فائدے حاصل ہونگے +

۱۷۸ بجائے بہت سی عام اور چھوٹی چھوٹی کتابوں کی خاص خاص اعلیٰ درجہ کی تصانیف رکھو

۱۷۹ حکیم کنفیوشش کا مقولہ ہے کہ لوگ تجھسے واقف نہوں تو مضایقہ نہیں تو لوگوں سے ناواقف ہو تو بڑے افسوس کی بات ہی +

۱۸۰ اپنی علمی معلومات کا ذخیرہ بذریعہ تصانیف کے جمع کرکے آیندہ نسلوں کے لیے چھوڑ جاؤ

۱۸۱ اپنے تئیں اس سے زیادہ کبھی نہ ظاہر کرو جتنے کہ تم دراصل ہو +

۱۸۲ ایسے کاموں میں کبھی نہ پھنسو کہ تمہیں عدالت میں جانا پڑے +

۱۸۳ ضروری صفائی اور حفظان صحت کی پابندی سے زیادہ ٹیپ ٹاپ کو پسند نکرو +

۱۸۴ اپنے حوصلے اور خیالات عالی رکھو۔ پستی کی طرف نہ گرو +

۱۸۵ قابل نفرت اور خوفناک اشیاء سے دل لگی نہ کرو +

۱۸۶ قول کے سچے ہو تو ثابت قدم رہو +

۱۸۷ صبح اٹھنے میں سورج سے پیچھے نہ رہو +

۱۸۸ بڑے بڑے قابل تحقیق امور کو ہمیشہ سوچتے رہو۔ تا وقتیکہ صحیح فیصلہ نہ کرلو +

۱۸۹ اپنی خصلتوں میں سادہ اور صاف ہو +

۱۹۰ ہر کام کو اچھی طرح کامل توجہ کے ساتھ انجام دینے کی عادت ڈالو +

۱۹۱ ہر بات میں اپنی رائے پختہ دلائل سے قائم کرو۔

۱۹۲ مطالعہ کے وقت توجہ تام سے کام لو۔ اور کسی جانب دھیان نہ بٹاؤ نہ کوئی بات چیت کرو۔

۱۹۳ محنت اور کوشش کے عادی بنو۔ محنت لگاتار ہو تو کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

۱۹۴ ورزش جسمانی ہمیشہ پابندی کے ساتھ کرتے رہو۔

۱۹۵ کتب بینی کا شوق رکھو! اس سے علمیت اور حوصلہ کو ترقی ہوتی ہے۔

۱۹۶ پاک چیزوں کو حقارت یا غرور سے نہ دیکھو!

۱۹۷ محنت اتنی کرو جس کی برداشت کر سکو۔

۱۹۸ نیک کاموں کی اول اول جبراً بھی عادت ڈالو۔ پھر تم خود بخود عادی ہو جاؤ گے۔

۱۹۹ عوام سے ایسے نہ کھل جاؤ کہ تمہاری کم قدری اور بے وقعتی کی نوبت آئے۔

۲۰۰ اپنے خالص دوستوں سے بھی یک جہتی اور بے تکلفی سے تو رہو۔ مگر باہمی صحبت میں ملکر خراب عادات اختیار نکرو۔

۲۰۱ دوسروں کی دائمی خدمات اپنے ذمہ نہ لو ایسا نہو کہ اپنے مطالعہ اور ترقی علمی میں کمی ہونے لگے۔

۲۰۲ بندگی اسطرح کرو گویا ابھی مرنا ہے نیک کام اسطرح گویا ہمیشہ جینا ہے۔

۲۰۳ علمی باتوں ہی پر منحصر نہیں۔ کوئی کام ہو عقل کی کوتاہی سب میں خرابی ڈالتی ہے۔

۲۰۴ یہ بالکل لغو ہے کہ آدمی سارے دن کا کام چند گھنٹوں میں کرلے کیونکہ اس کام کو جو اسکے دن بھر کے لیئے بتایا گیا ہے اگر وہ چند گھنٹوں میں ختم کرلے۔ تو وہ ورحقیقت انہیں گھنٹوں کے لیئے کافی کام تھا نہ کہ تمام دن کو۔ بلکہ جسطرح اس نے ان چند گھنٹوں میں کام کیا ہے اُسی مصروفیت اور تن دہی سے اگر سارے دن کرتا تو اس سے کئی گنا زیادہ

کام کرسکتا اور خیال کرسکتے ہیں کہ اپنے وقت سے کتنا فائدہ اُٹھایا +

۲۰۶ مصیبت ہر ایک پر پڑنی ممکن ہے۔ دولتمند ہو تو مغرور نہ ہو +

۲۰۷ دینی و دُنیوی بہبودی اخلاقی وعلمی ترقی روحانی عروج کی فکر میں رہکر اُنکے واسطے اعلیٰ اعلیٰ تدابیر سوچو اور اُنھیں عمل میں لاؤ +

۲۰۸ مصیبت میں اکثر دفعہ دوست بھی دھوکا دیجاتے ہیں مگر یاد رکھو کہ یہ سچے دوست نہیں ہیں +

۲۰۹ نیک بد سبکو ایک ہی لاٹھی نہ ہانکو +

۲۱۰ ظاہری اور جزوی بات کو دیکھکر کسی پر کوئی بڑا الزام یا تہمت نہ لگاؤ ! +

۲۱۱ مطالعہ اس طرح کرو کہ ہر لفظ کے معنی اور ہر فقرہ کا مطلب مع کل عبارت کے مدعا کے سمجھتے جاؤ تاکہ یاد رکھ سکو +

۲۱۲ ایک نوٹ بک رکھو جسمیں کارآمد اور قابل یاد باتیں درج ہوتی رہا کریں +

۲۱۳ کئی کئی علوم و فُنون میں اعلیٰ لیاقت یا کمال حاصل کرنا ایک محنتی پابند وقت شخص کے لیئے جو استقلال بھی رکھتا ہے کوئی بڑی بات نہیں ہے +

۲۱۴ باقی چیزوں میں اوسط درجہ کی معلومات کے بعد کسی ایک چیز میں تو ضرور ہی کمال پیدا کرو

۲۱۵ جب اور احباب کسی ایسے مشغلہ میں لگے ہوئے ہوں جو ترقی چاہنے والوں کے مشرب کے خلاف ہے تو بغیر اسکے کہ تم اُنسے چھوڑوانے کی کوشش میں مُصر ہو چاہیئے کہ خود آپ مفید کام میں مصروف ہوجاؤ۔ تم اکیلے کیوں اُن سب کے بُرے بنو؟ اور اگر مان جانے والے ہیں تو ایک دفعہ کہہ بھی دیکھو +

۲۱۶ طالبعلمو! اگر تمہیں اپنی علمی ترقی کا خود خیال ہے تو ضروری فرائض کی پابندی کے بعد یہ لازمی نہیں ہے کہ عام معلموں کی ساری ہی باتوں پر عمل کرو جنمیں سے اکثر

سب کے لیے مفید نہیں پڑتیں۔ مقصد کو مد نظر رکھکر حصول علم کی کوشش کرو۔ مگر خوبی یہ ہے کہ استاد کو نافرمانی یا عدول حکمی کا گمان تک نگزرے +

۲۱۸ مطالعہ کو مطالعہ کی خاطر کرو گو اسمیں اور بھی بہت سے فائدے ہیں +

۲۱۹ علم کے سچے طالب ہو تو مرتے دم تک اسکی دھن میں رہو! +

۲۲۰ دانا کی مانند سوچو۔ مگر ایک عام آدمی کی طرح بولو۔ اس سے یہ غرض نہیں ہے کہ تمھارا علم فقط تمہارے پیٹ ہی میں ہے۔ اور تمہاری ظاہری باتیں بالکل گنواروں کی سی ہوں بلکہ عام گفتگو میں سہل اور سلیس زبان برتو۔ نہ کہ موٹے موٹے لغت اور مشکل محاورات و اصطلاحات۔ تمہاری ایسی گفتگو سوائے زیادہ پڑھے ہوئے یا عالموں کے اور کسی کے بکام کی نہوگی +

۲۲۱ دانا ہو تو تندرستی کی تندرستی ہی میں قدر کرو +

۲۲۲ حقیقی علم کے سچے عاشق اپنی غرض کے حصول میں کتابوں ہی کے محتاج نہیں۔ وہ موجودات سے بھی ایسا ہی علم حاصل کرتے ہیں۔ جیسا کتابوں سے۔ بلکہ یہ کتابیں تو خاموش ہیں نیچر کی کتاب اسکو نہ صرف آگاہ کردے گی بلکہ ایک جادو بھری موثر تقریر کرنے والے مقرر کیطرح اچھی طرح سمجھا دیگی پس نیچر کے معاملات پر غور کرکے علمی اخلاقی نتائج پیدا کرتے رہو اور صحیفۂ فطرت سے مستفید ہو! +

۲۲۳ حصول علم کے لیئے اگر تمہاری دلی خواہش ہے تو ناکامی کی خوفناک صورتوں سے ڈر کر کوشش کو نہ چھوڑو +

۲۲۴ جن صورتوں میں کتابیں دیکھنے کا موقع نہ حاصل ہو۔ وہاں صحیفہ فطرت کا مطالعہ کرتے رہا کرو۔ پڑھی اور دیکھی ہوئی باتوں پر غور و فکر کرتے رہو۔ انکی صداقت کو تجربوں کی کسوٹی سے پرکھو۔ اور صحیح رائے قائم کرو +

۲۲۵ صرف دماغ کی اتنی مرید نہ ہو کہ اسکے بھروسہ پر ساری کوششیں چھوڑ بیٹھو۔ یاد رکھو کہ بغیر محنت کے پوری کامیابی ممکن نہیں معلوم ہوتی +

۲۲۶ جو تمہارے روحانی استاد یا اخلاقی اور جسمانہ لحاظ سے سچے دوست ہیں ان کا رشتہ تمہارے ساتھ دیگر انا رب کہیں بڑھکر ہے۔ انکی بڑی عزت کرنا تمہارا فرض ہے +

۲۲۷ جنٹلمین ہو تو فضول تکلفات کی خاطر ضروری کاموں میں کبھی ہرج نہ کیجئے +

۲۲۸ اپنی اصلاح اور اخلاقی درستی کے لیے تم خود اپنے اوپر حاکم بنو! +

۲۲۹ غلطی کی سزا میں اپنے آپ کو کوئی دماغی یا جسمانی نقصان ہرگز نہ پہنچاؤ متنبہ ہوکر عبرت پکڑو اور آئندہ احتیاط رکھو +

۲۳۰ اخلاقی ترقی اور درستی کی غرض سے اپنے لیئے شروع چند مکمل اور سنجیدہ قاعدے مقرر کرو اور انکے پابند رہو +

۲۳۱ اگر تم سے وقت کا نقصان ہو گیا ہے اور تم دماغی یا جسمانی نقصان پہنچانیوالی محنت سے اسکا ازالہ کرنے اور کسر نکالنے کے بجاے اگر آئندہ کیواسطے "**وقت کا اچھا استعمال**" بتانے والا دانائی کا سبق سیکھو تو گویا تمہارا کچھ بھی نقصان نہیں ہوا بشرطیکہ ہر دفعہ کی غلطی کو اس خیال سے نہ چھوڑ دو کہ ہر نقصان میں فائدہ ہے" بلکہ نہایت سرگرمی اور دعوے کے ساتھ پھر ایسا نہ کرنے کی احتیاط رکھو +

۲۳۲ کبھی کبھی کی بڑی کوشش سے تھوڑی تھوڑی دائمی اور متواتر کوششیں بہتر ہیں ترقی کے لئے ہمیشہ دھن لگائے رہو +

۲۳۳ کسی کام میں مجہول پنا نہ برتو۔ نہ شروع کرنے کے لیئے گھنٹوں انتظار کرو۔ فوراً کرنے لگ جاؤ +

۲۳۴ دھیمے اور سلیم الطبع بنجاؤ +

۲۳۵ صرف اپنے ہی ذاتی تجربات سے غلط یا نامکمل نتائج پیدا کر کے غلط خیالات ذہن میں جما کے گمراہ نہ ہو جاؤ۔ کسی ایک کی عقل کو کامل یا شخصی تجربات کو بالکل صحیح ہی نہیں کہہ سکتے +

۲۳۶ ہر بات میں سادگی اور صفائی پسند کرو +

۲۳۷ جب تم دوستوں یا رشتہ داروں سے نامناسب کام کرنے پر مجبور کیے جاؤ تو فوراً "نہیں" کہدو +

۲۳۸ خدا اور موت کو یاد رکھو +

۲۳۹ دوسرے کی بدی اور اپنے احسان کو بھول جاؤ +

۲۴۰ ملنساری بڑی چیز ہے۔ سب سے پیار و محبت سے رہو +

۲۴۱ آنی جانی اور فانی چیزوں کی محبت چھوڑ دو +

۲۴۲ اوروں کے علم سے اپنے علم کو رونق دو +

۲۴۳ تمام امور میں اپنے "خدا" سے سچے رہو +

۲۴۴ دوست دشمن سب کی ناگوار باتوں کو پی جاؤ +

۲۴۵ لغو کاموں اور بیہودہ گوئی سے بچو +

۲۴۶ نہ تو دنیا کے اقبال پر پھولو۔ نہ پستی اور ادبار میں دل تنگ ہو +

۲۴۷ ہمیں چاہیئے کہ اپنی جہالت اور عاجزی سے واقفیت پیدا کریں یہ بڑا مفید علم ہے +

۲۴۸ فانی پر باقی کو ترجیح ہے۔ وقت کے بدلے میں لہو و لعب کے بجائے علم کو۔ روپیہ کے بدلہ میں کھانے اڑانے زائد چیزوں کے بجائے کتابوں اور مفید اور نیک کاموں کو لو۔ یہ تمہاری دونوں جہان کی زیبایش ثابت ہوں گی اور وہ آنے والے قیامت میں سخت افسوس کا باعث +

۲۴۹ اس جہان میں آرام کے متلاشی نہو۔ کیونکہ ہماری دوسری زندگی اُسکے لیئے کم نہیں ہے ۔

۲۵۰ تمہیں وہانیات کا علم نہیں ہے تو یہ ضرور نہیں کہ جزا سزا عذاب ثواب کا وجود درحقیقت نہو ۔

۲۵۱ جب تک کافی اور کامل لیاقت نہیں رکھتے کسی مشکل امر کی بحث میں نہ پڑو ۔

۲۵۲ بڑے بڑے علماء سے ملو۔ اُن سے رسوخ حاصل کرو اُنکی صحبت کو غنیمت جانو۔ انکے علم اور تجربے سے مفید سبق حاصل کرنے میں کوتاہی نکرو ۔

۲۵۳ ہر کام میں استقلال کو ناکامی کے خوفناک غاروں اور اندھیرے رستوں سے بچنے کے لیئے مشعل بناؤ ۔

۲۵۴ جب تک موجودہ کام پورا نہ کرلو آئندہ کاموں کے لیئے خصوصاً جو اُن میں کامیابی ہونے پر منحصر ہیں فکرمند نہو ! ۔

۲۵۵ صرف علم یا تجربہ سے کام نہیں چلتا۔ اسکے ساتھ سلیقہ سنجیدگی اور متانت کی بڑی ضرورت ہے ۔

۲۵۶ کھانا کھاؤ مگر اتنا کہ بدن کی غذا ہو نہ کہ بدن خود اُسکی غذا ہوجائے ۔

۲۵۷ توجہ کے ساتھ دنیا پر نظر رکھو۔ اور اپنے ہموطنوں کے اطوار سے واقف ہو ۔

۲۵۸ سب سے اعلے تدابیر اپنی علمی و دماغی ترقی اور اُسمیں کامیابی کے لیئے کرو ۔

۲۵۹ تھوڑی سی صحیح معلومات بہت سی غلط یا مشکوک واقفیت سے بہتر ہے ۔

۲۶۰ کھانے پہننے میں وہ ڈھنگ اختیار کرو جو ہمیشہ نبھ سکے ۔

۲۶۱ علوم پڑھکر یا یونیورسٹی کی ڈگریاں حاصل کر کے صرف ملازمت ہی کے خواستگار نہو بلکہ علم کو تو ذہنی دماغی عقلی ترقی کا باعث سمجھو۔ اور جب یہ تمہیں حاصل ہوگیا تو

اب یہ ضرور نہیں کہ تم نوکری ہی کرو۔ بلکہ جس کام کو تم کروگے بہ نسبت اَن پڑھ اور کم علم کے اچھا کروگے۔ اور خواہ کوئی پیشہ کیوں نہ اختیار کرو۔ تمہارا علم تمہیں ہر حال میں خوش رکھیگا +

۲۶۲ کسی امر کی تحقیق میں صرف قیاسات یا بے بنیاد اور تقلیدی باتوں پر ہی قانع نہو جاؤ۔ بلکہ "ہمیشہ سچی رہنے والی دلائل" سے صحیح طور پر نتیجہ نکالنے اور ثبوت بہم پہونچانے کی عادت ڈالو +

۲۶۳ عدل و انصاف کو دوسروں کے معاملات میں برتو۔ اور رحم اور عفو کو ذاتیات میں +

۲۶۴ لوگوں کو ایسا گرویدہ کرو یا اُنہیں موقع دو کہ وہ خود بخود تمہارے ساتھ نیکی کریں اور تمہارے کام آئیں۔ اپنے برتاؤ میں فعلاً یا قولاً اس بات کی خواہش ظاہر نہ ہونے دو۔ کہ تم اُنسے کسی قسم کا فائدہ یا کام لینا چاہتے ہو +

۲۶۵ ظاہر ہے کہ کوئی شخص ایسا کچھ کام نہیں کرتا جس سے اُسکی کوئی غرض متصور نہو پس۔ کاروبار میں۔ مباحثہ میں۔ گفتگو میں۔ ملاقات میں۔ غرض ہر موقع پر یہ دھیان رکھو کہ متکلم بات کس پہلو پر کہہ رہا ہے اور اس سے اُسکی کیا منشاء ہے؟ اب یہ ممکن ہے کہ وہ ساری یا کچھ حصہ صحیح نہو مگر اُسے بے غور بے پروائی سے نہ چھوڑنا چاہیئے +

۲۶۶ ایسی معیار قایم کرو جس سے تم ہفتہ کے ہفتہ۔ مہینہ کے مہینہ اور سال کے سال اپنی علمی لیاقت کی ترقی و تنزل کی نسبت صحیح طور پر معلوم کرسکو کہ آیا اس ہفتہ مہینہ یا برس میں تم نے کچھ ترقی کی یا تنزل؟ +

۲۶۷ اپنے اخلاق کی درستی کیواسطے ایسے قیود کی پابندی کرو کہ کسی طرح سے حصول مطلب میں ناکام نہ رہو +

۲۶۸ اپنے تازہ افکار او جدید تصانیف کو اصلاح اور رائے کی غرض سے ظاہر کرتے رہا کرو۔ مگر تجربہ کار اچھی سمجھ۔ اچھی عقل والے لوگوں کو نہ کہ ہر کہ و مہ اور باد شما کو۔ ورنہ یا تو تمہاری ہنسی اڑے گی یا جھوٹی تعریف کیجائے گی جسکا نتیجہ مفید نہ ثابت ہوگا۔+

۲۶۹ دوستو! ذرا ذرا سی اور جزوی شکر رنجیوں سے دلوں میں فرق نہ آنے دو!

۲۷۰ بڑوں کی رائے غلط ہے اور تمہاری صحیح تو اسکی اصلاح تائید کے پیرایہ میں کرو!

۲۷۱ جب کوئی شخص کسی امر کو بطوجب یدمعلومات کے بیان کر رہا اور وہی بات تم بھی جانتے ہو تو اس بات کا اظہار نہ کرو کہ ہمیں اسکا پہلے ہی علم ہے۔ بڑی غور سے سنو ممکن ہے کہ کوئی اور کام کی بات نکل آئے +

۲۷۲ سامنے اور پیچھے یکساں محبت رکھو جو سامنے کہو وہی پیچھے +

۲۷۳ جتنی نیکی اور جیسا سلوک تم اوروں سے کرتے ہو اُس سے زیادہ کی اپنے لیے امید نہ رکھو +

۲۷۴ جہاں تک ہوسکے اسکی کوشش کرو کہ تمہارے کام خلائق عامہ کے لیئے مفید ہوں۔ یہ بھی نہیں تو اپنے ملک کے لیے۔ یہ بھی نہوسکے تو اپنی قوم یا اپنے خاندان کے لیئے۔ اتنا بھی نہوسکے تو ذاتی فائدہ کو تو ملحوظ رکھو۔ غرض خودغرضی کے خیال کو چھوڑکر۔ تمہارا کوئی کام کسی کے نقصان کے لیئے یا فضول نہو +

۲۷۵ ایک دفعہ نقصان اٹھاکر آئندہ کے لیئے گرہ باندھو۔ اپنے اور دوسروں کے تجربہ سے برابر فائدہ اُٹھاؤ۔ مگر اپنی معلومات پر اتنا بھروسہ مت کرو جتنا علما او ربزرگوں پر!

۲۷۶ اپنے مقررہ مفید اصولوں کا ہر وقت اور ہر کام میں لحاظ رکھو! +

۲۷۷ حکیمانہ خیالات سے ایسی دلچسپی پیدا کرو کہ کوئی رنج۔ کوئی غم کوئی مشکل کوئی مصیبت

غرض کوئی بُری سی بُری حالت تمہاری زندہ دلی کی بیش بہا عادت کو صدمہ نہ پہنچا سکے +

۲۷۸ جسپر بیتی ہے وہی خوب جانتا ہے آرام چین سے گزارنے والوں کو کسی دکھ درد اور مصیبت زدوں کے رنج وغم کی ذرا خبر نہیں ہوتی۔ اہل دل کو چاہیئے کہ ہر وقت ایسے شخصوں کی تلاش رکھے اور حتی الوسع انکی تسلی وتشفی کرے۔ اور ان کا غم دور کرنے کی کوشش سے پہلو تہی نکرے +

۲۷۹ تم ماتحت ہو تو پست ہمتی کے اور غلامانہ خیالات کبھی نہ رکھو ہمیشہ ترقی کا ارادہ رکھو

۲۸۰ افسر ہو تو ماتحتوں کی ضروریات۔ اُنکے حقوق اور اُنکے فرائض پر بڑی ہوشیاری سے نگاہ رکھو۔ تمسے کوئی کام ایسا نہونے پائے جو کسی کے حق میں بُرا اور نقصان رساں ثابت ہو +

۲۸۱ ہر پیشہ والا اپنے کام میں جائز فائدہ کا خیال رکھے بے ایمانی سے برکت جاتی رہتی ہے

۲۸۲ تصنیف* وتالیف میں ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھو کہ اُسسے ضرور قوم کو کوئی نہ کوئی اخلاقی یا علمی فائدہ پہونچے صرف تجارت کے طور پر یا شہرت کے لیئے نہو

۲۸۳ صیغۂ اخلاق میں وہ بدتر شخص ہے جو باوجود سمجھنے اور جاننے کے اپنے عام برتاؤ میں کج خُلقیاں اور بد اخلاقیاں کر بیٹھتا ہے +

* تصنیف وتالیف پر ایک علیحدہ رسالہ۔ انشاء اللہ عنقریب ہی طیار ہوگا +

تمت

تمام ہُوا رسالہ ناصح حصہ اوّل